سوال

(144) میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑا ہو کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑا ہو کر دعا کرنا نبی ﷺ کے قول و عمل سے ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو قبرستان میں دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا حدیث مشکوٰۃ وغیرہ میں موجود ہے۔ اس کے الفاظ ہیں :

((وعنہ قال کان النبی ﷺ اذا فرغ من دفن المیت وقف علیہ فقال استغفروا لاخیکم ثم سلوالہ بالتثبیت فانہ الان یسال)) (مشکوۃ باب اثبات عذاب القبر)

''یعنی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے دعاء بخشش کرو۔ اور اس کے لیے بارگاہ ایزدی میں ثابت قدمی کی درخواست کرو۔ وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔''

لیکن عام طور پر لوگ دعا اس کو سمجھتے ہیں جس میں ہاتھ اٹھائے جائیں، حالاں کہ دعاء ہاتھ اٹھائے اور بغیر ہاتھ اٹھائے دونوں صورتوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً نماز کے اندر، سجدہ میں اور بین السجدتین اور بعض دفعہ قیام میں بلا ہاتھ اٹھائے دعا ہوتی ہے۔ اس طرح قبر پر اختیار ہے ہاتھ اُٹھا کر دعاء کرے یا بغیر ہاتھ اُٹھائے، ہاں ہاتھ اٹھانا آداب دعا سے ہے، اس لیے اُٹھانا بہتر ہے، مگر لازم نہ سمجھے، اور اگر کوئی ہاتھ نہ اٹھائے تو اس پر اعتراض بھی نہ کرے۔ جیسے فرضوں کے بعد کی دعا میں کوئی ہاتھ نہ اُٹھائے تو ناواقف لوگ اعتراض کرتے ہیں۔

(عبد اللہ امر تسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد نمبر ۲ ص ۴۶۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 254